

پریس ریلیز

**جامعہ ملیہ اسلامیہ اور این اے اے سی مشترکہ طور پر 'این اے اے سی اسسمنٹ اینڈ ایگریڈیشن
پروسیس' پروینار کا اہتمام**

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایگریڈیشن کونسل (این اے اے سی) نے مشترکہ طور پر آج 'اسسمنٹ اینڈ ایگریڈیشن پروسیس' کے عنوان سے ایک ویبنار کا اہتمام کیا۔

ویبنار کا افتتاح پروفیسر نجمہ اختر ، وائس چانسلر ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیا اور ملک بھر کے متعدد اداروں سے تقریباً ایک ہزار کے قریب لوگوں نے شرکت کی۔ ویبنار میں 1236 لوگوں نے رجسٹریشن کرایا تھا لیکن صرف ایک ہزار کے قریب ہی لوگ شریک ہو سکے۔

این اے اے سی ٹیم کی سربراہی ڈاکٹر کے۔ راما، ایڈوائزر اور ڈاکٹر دیویندر کاوڈے ، ڈپٹی ایڈوائزر ، این اے اے سی کر رہے تھے۔ ڈاکٹر شیم سنگھ انڈا ، اور ڈاکٹر ونینا ساہو ، اسسٹنٹ ایڈوائزر ، این اے اے سی ویبنار میں شریک تھے۔

شرکاء کا پروفائل کافی متنوع تھا ، جس میں 450 سے زیادہ اسسٹ پروفیسرز ، 100+ ایسوسی ایٹ پروفیسرز ، 100+ پروفیسرز ، تقریباً 30 پرنسپلز اور دیگر عہدیدار شامل تھے۔ اس میں کالجوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 417 شرکاء شامل تھے۔ تقریباً 150 جامعہ ملیہ اسلامیہ فیکلٹی ممبران بھی ویبنار میں شامل تھے۔

اپنے افتتاحی خطاب میں ، پروفیسر نجمہ اختر وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اعلیٰ اداروں کے لئے معیار کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی ادارے کی منظوری کی حیثیت ایک اہم اشاریہ ہے جو اس کے مجموعی معیار اور ساکھ کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ کے بارے میں تاثر پیدا کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

پروفیسر اختر نے بہت ساری چیلنجوں کے باوجود ہندوستان کے متنوع اور بڑے تعلیمی نظام کے لئے معیار اور منظوری کے معیارات کے قیام میں این اے اے سی کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کے معیار کو پانے کے لئے ایک ادارہ کئی سال مستقل کوششیں کرتا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کوالٹی ان ایجوکیشن ایک مستقل اور گہماو دار عمل ہے۔ اگر کوئی ادارہ اپنے معیار کے معیار کو بہتر بناتا ہے تو ، تعلیمی نتائج بہتر ہوتے ہیں اور اس سے اُندہ طلباء کی انٹیک میں بہتری آتی ہے۔ اس سے منصوبوں اور فنڈنگ ایجنسیوں وغیرہ کے وسائل کی پیداوار پر بھی اثر پڑتا ہے۔ ہمارے سامنے چیلنج صرف معیار کو برقرار رکھنا نہیں بلکہ بدلتے زمانے کے ساتھ اسے ہم آہنگ کرنا بھی ہے۔

ڈاکٹر کے رام ، مشیر ، این اے اے سی نے شرکاء کو پروگرام کی تفصیلات سے متعارف کرایا اور کہا کہ این اے اے سی کا یہ مینڈیٹ ہے کہ کوالٹی اشورینس کو ہائر ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشن (ایچ ای آئی) کے کام کا لازمی جزو بنائے۔ اگرچہ معیاری تعلیم اہمیت کی حامل ہے لیکن معیاری تعلیم تک رسائی اور مساوات بھی بہت اہم ہیں۔

انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کے وژن پر عمل کرتے ہوئے اداروں کو ان اصولوں پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔ این اے اے سی اس تشخیص اور منظوری کے لئے اپنے طریق کار میں مسلسل بہتری لا رہا ہے

اور نیا تشخیص اور منظوری کا فریم ورک مقامی ، علاقائی اور عالمی ترقیات اور اعلیٰ تعلیم میں
چیلنجوں کے مطابق ہے۔

ڈاکٹر رام نے جامعہ ملیہ اسلامیہ انتظامیہ کی کاوشوں کی تعریف کی جس کی وجہ سے یونیورسٹی کی
طرف سے مجموعی طور پر ایجوکیشن ایکسی لانس کا حصول ممکن ہوا۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ وہ
دوسرے اداروں سے بہترین طریقوں کو اپنانے کی بات کہیں دیں۔

ڈاکٹر دیویندر کاوڈے ، ڈپٹی ایڈوائزر ، این اے اے سی نے این اے اے سی کے تشخیص اور منظوری
کے عمل اور آئی کیو اے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بنیادی اقدار ، نقطہ نظر ، اور مشن کے
بارے میں گفتگو کی اور بتایا کہ کس طرح این اے اے سی ایس او پیز کو قائم کرنے اور معیاری سیڑھی
پر چڑھنے کے لئے ایچ آئی کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید سات نقائص ، کلیدی اشارے اور
اس کے بعد تصدیق کے عمل میں شامل کوائٹی ٹی ٹیو میٹرک کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔

ڈاکٹر شیام سنگھ انڈا ، اسسٹنٹ ایڈوائزر نے سیلف اسٹڈی رپورٹ اور طلبہ کی اطمینان بخش سروے سے
متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے خود مطالعہ رپورٹ کی تیاری کے عمل اور ایس ایس آر کو
بھرنے کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے ایس ایس آر میں شامل مختلف اجزاء اور ایس ایس آر میں
پوچھے گئے سوالات کی اقسام کے بارے میں وضاحت کی ۔

ڈاکٹر ونینا ساہو ، اسسٹنٹ ایڈوائزر نے اپنی پیش کش میں ڈیٹا کی تصدیق اور توثیق (ڈی وی وی) عمل ،
جمع کردہ ڈیٹا کی صداقت کی تصدیق اور توثیق کرنے میں ڈی وی وی کے لئے معیاری آپریٹنگ طریقہ
کار اور متناسب میٹرکس پوائنٹس کے بارے میں بتایا۔

انہوں نے بہتر طریقے سے فارم کو جمع کرانے کی اہمیت اور ایچ آئی کی طرف سے دعویٰ کے لئے
تمام مطلوبہ اعداد و شمار کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے پیر ٹیم وزٹ مینجمنٹ کی سائٹ پر وزٹ اور
سالانہ کوالٹی انشورنس رپورٹ پیش کرنے کے طریقہ کار پر بھی روشنی ڈالی ۔

ویبنار کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن بھی رکھا گیا جس کو ڈاکٹر کے رام نے سنبھالا ، اس سیشن
میں شرکاء کے متعدد شبہات کا ازالہ کیا گیا ۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ آئی کیو اے سی کے ڈائریکٹر پروفیسر شفیق انصاری کے کلمات تشکر سے ویبنار کا
اختتام عمل میں آیا ۔

احمد عظیم

پی آر او - میڈیا کوارڈینیٹر